نوٹس

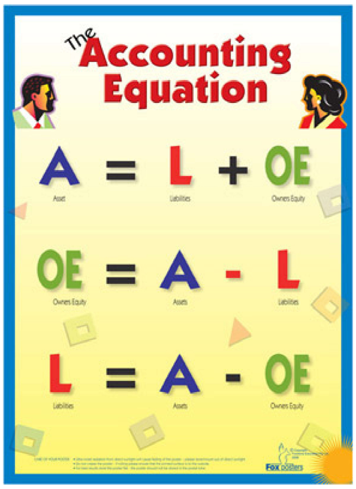

4

حسابی مساوات

آپ دوہرے پہلو کے تصور اور مختلف بنیادی حسابی اصطلاحات جیسے اثاثے، واجبات، پونجی (اصل)، اخراجات اور محصول کے بارے میں پہلے پڑھ چکے ہیں۔ اس تصور کے مطابق ہر لین دین کاروبار پر دو طرح سے اثر انداز ہوتا ہے۔ فرض کیجیے، ایک کاروباری 3,00,000 روپے سے اپنے کاروبار کی شروعات کرتا ہے۔ کھاتے کی کتابوں (بہیوں) میں 3,00,000 روپے کو ایک اثاثہ (نقد) کے طور پر درج کیا جائیگا اور مساوی رقم کو مالک کے تئیں واجبات کے طور پر دکھایا جائیگا۔ اس مثال میں آپ نے غور کیا ہوگا کہ اثاثہ جات واجبات کے برابر ہیں۔ ہم انہیں اثاثہ جات = واجبات کے عدد پر ریاضیاتی شکل میں پیش کر سکتے ہیں۔ اس ریاضیاتی اظہار کو حسابی مساوات (Accounting equality) کہا جاتا ہے۔

ہر لین دین کا حسابی مساوات پر اس طرح اثر انداز ہوتا ہے کہ دونوں جانب مساوی ہوتے ہیں۔ اب، ہم مختلف کاروباری لین دین لیں گے اور دیکھیں گے کہ حسابی مساوات پر ان کا نتیجے کے طور پر کیا اثر ہوتا ہے۔

مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ:

- حسابی مساوات کا مطلب بیان کر سکیں گے؛
- حسابی مساوات کی اہمیت پہچان سکیں گے؛
- حسابی مساوات پر لین دین کے ہر پہلو کے اثر بتا سکیں گے؛
- یہ متعین کر سکیں گے کہ اثاثے واجبات اور پونجی کے مساوی ہوتے ہیں؛ اور
- دیئے گئے لین دین سے حسابی مساوات تیار کر سکیں گے۔

نوٹس

4.1 حسابی مساوات

کاروباری لین دین کو کھاتے کی بہیوں میں درج کرنا بنیادی مساوات پر مبنی ہوتا ہے جسے حسابی مساوات کہا جاتا ہے۔ کاروبار جو کچھ بھی اثاثوں کے شکل میں رکھتا ہے اس کی مالیاتی فراہمی مالک یا باہری لوگوں کے ذریعہ کی جاتی ہے۔ اس مساوات کو ایک طرف اثاثوں اور دوسری باہر کے لوگوں کے دعوں (واجبات) اور مالکوں (پونجی) کی مساوات کے ذریعہ ظاہر کیا جاتا ہے۔ اس طرح حسابی مساوات ایک ریاضیاتی اظہار ہے جو دکھاتا ہے کہ فرم کے اثاثے اور واجبات برابر ہوتے ہیں۔

ریاضیاتی شکل میں:

اثاثہ جات (Assets) = واجبات (Liabilities) + پونجی (Capital)

جب بھی کوئی اثاثہ کاروبار میں لگایا جاتا ہے ایک متعلقہ واجبات بھی اس کے ساتھ دکھائی دیتا ہے۔ کاروبار کی اپنی خود کی کوئی رقم نہیں ہوتی۔ لہذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ کاروبار کی اپنی کوئی ملکیت نہیں ہوتی اور نہ ہی اس کی کوئی دین داری ہوتی ہے۔ (موٹے طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ ایک مخصوص تاریخ کو کسی کاروبار کے نہ تو واجبات ہوتے ہیں اور نہ ہی اس کی ملکیت میں کوئی اثاثہ ہوتا ہے)

اس کی کیا ملکیت ہوتی ہے اور اس کی کیا دین داری ہوتی ہے؟

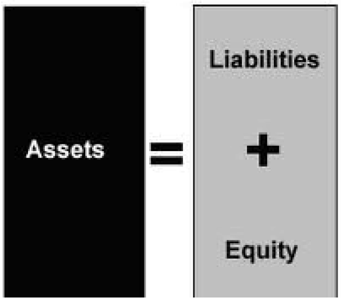

آیئے ہم دیکھیں کہ حسابی مساوات پر کاروباری لین دین کا کیا اثر ہوتا ہے۔ یہ لین دین اثاثہ جات، واجبات یا پونجی کو بڑھاتے یا گھٹاتے ہیں۔ ہر کاروبار کے کچھ اثاثے ہوتے ہیں۔ مثال کے لیے سنیتا نے پونجی کے طور پر 2,00,000 روپے لگا کر کاروبار کی شروعات کی۔ یہ کہا جاسکتا ہے کہ کاروباری ادارے کے لیے نقد کی شکل میں اثاثے کی تخلیق ہوئی۔

لہذا،	نقد	=	پونجی (اصل)
	300,000روپے	=	2,00,000روپے

سنیتا نے بعد میں 20,000 روپے کے فرنیچر اور 60,000 روپے کی مشینری خریدی۔ اب اثاثوں کی حیثیت اس طرح ہوگئی:

پونجی	=	نقد	+	فرنیچر	+	مشینری
2,00,000	=	1,20,000	+	20,000	+	60,000
		(2,00,000-80,000)				

نوٹس

حسابی مساوات

درج بالا کاروباری لین دین کی بنیاد پر ہم پاتے ہیں کہ

پونجی = اثاثے

یا

اثاثے = پونجی

پونجی بڑھنے یا گھٹنے کا نتیجہ متعلقہ اثاثوں میں بڑھنے یا گھٹنے کی صورت میں برآمد ہوگا۔ مثال کے لیے سنیتا اضافی پونجی کے 50,000 روپے لگاتی ہے۔

تب

پونجی	=	نقد	+	فرنیچر	+	مشینری
2,00,000	=	1,20,000	+	20,000	+	60,000
+50,000		+50,000				
2,50,000	=	1,70,000	+	20,000	+	60,000

ہر کاروباری ادارہ، عام طور پر اپنی سرگرمیوں کو انجام دینے کے لیے باہر والوں سے رقم ادھار لیتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں ہر کاروباری ادارہ باہر والوں کی رقم کا قرضدار ہوتا ہے۔ مالکوں اور باہر والوں کے ذریعہ فراہم کیے گئے فنڈوں سے اثاثوں کی مالیاتی فراہمی ہوتی ہے۔ باہر والوں سے ادھار لی گئی رقم کو واجبات کہا جاتا ہے۔

مثال کے لیے سنیل نے 5,00,000 روپے کی سرمایہ کاری کرکے کاروبار کی شروعات اور اجے سے 1,00,000 روپے ادھار لیے۔ لہٰذا اثاثے کی رقم (نقد) 6,00,000 روپے ہوئی۔ ان دونوں لین دین کی مساوات اس طرح ہوگی:

اثاثہ (نقد)	=	پونجی	+	واجبات (اجے سے لیا گیا قرض)
6,00,000	=	5,00,000	+	1,00,000

یہ حقیقت کہ کاروبار مالکوں اور ادھار دینے والوں سے فنڈ وصول کرتا ہے اور مختلف اثاثوں کی شکل میں ان سبھی کو برقرار رکھتا ہے، اسے مساوات کی اصطلاح میں اس طرح پیش کیا جا سکتا ہے:

نوٹس

حسابی مساوات

اثاثہ جات (Assets) = پونجی (Capital) + واجبات (Liabilities) یا A=C+L

واجبات = اثاثہ جات - پونجی یا L=A-C

پونجی = اثاثہ جات - واجبات یا C=A-L

کچھ مزید مثالوں پر غور کریں

راہل نے 3,00,000 روپے پونجی کے طور پر لگا کر کاروبار کی شروعات کی۔ اس نے 2,00,000 روپے کی بھی سرمایہ کاری کی جو اس نے شویتا سے ادھار لیا تھا۔

اثاثہ جات = پونجی + واجبات (شویتا سے لیا گیا قرض)

5,00,000 = 3,00,000 + 2,00,000

وہ 50,000 روپے نقد کی اشیا خریدتا ہے۔

	اثاثہ جات			=	پونجی	+	واجبات
	نقد	+	اشیا				
پرانی مساوات	5,00,000			=	3,00,000	+	2,00,000
لین دین کا اثر	(-)50,000	+	50,000	=	0		
نئی مساوات	4,50,000	+	50,000	=	3,00,000	+	2,00,000

اس نے شویتا کو 50,000 روپے ادا کیے

	اثاثہ جات			=	پونجی	+	واجبات
	نقد	+	اشیا				
پرانی مساوات	4,50,000	+	50,000	=	3,00,000	+	2,00,000
لین دین کا اثر	(-)50,000	+	0	=	0		(-)50,000
نئی مساوات	4,00,000	+	50,000	=	3,00,000	+	1,50,000

نوٹس

درج بالا مثال میں اخراجات اور محصولات پر نہیں غور کیا گیا ہے۔ یہ بھی حسابی مساوات پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

ہر کاروباری ادارے کو اپنی روز بہ روز کے عمل میں بعض اخراجات جیسے تنخواہوں کی ادائیگی، کرایہ، بیمہ، پریمیم، ڈاک خرچ، اجرت، مشینوں کی مرمت وغیرہ انجام دینی ہوتی ہے۔ یہ اخراجات باقاعدگی سے انجام دیے جانے ہوتے ہیں۔ یہ تمام اخراجات نقد بقایا کو کم کرتے ہیں کیونکہ ان کی ادائیگی نقد کرنی ہوتی ہے۔ یہ اخراجات کاروبار کی خالص آمدنی کو کم کرتے ہیں۔ چونکہ خالص آمدنی مالک کی آمدنی ہوتی ہے جسے پونجی کھاتہ کے ذریعہ پیش کیا جاتا ہے، لہذا تمام اخراجات پونجی کھاتے سے گھٹائے جاتے ہیں۔

اس طرح ہر کاروباری ادارہ اپنے روزمرہ کے کاموں کے دوران بعض محصولات جیسے وصول شدہ کرائے وصول شدہ کمیشن وغیرہ حاصل کرتا ہے۔ محصول سے نقد بقائے میں اضافہ ہوتا ہے کیونکہ نقد کے طور پر وصول کیا جاتا ہے۔ محصول سے کاروبار کی خالص آمدنی بڑھ جاتی ہے، لہذا پونجی کھاتے میں اضافہ ہوتا ہے۔

اب حسابی مساوات کو اس طرح پیش کیا جاتا ہے:

اثاثہ جات	=	پونجی	+	واجبات
+محصول (نقد)		+محصول		
-اخراجات (نقد)		-اخراجات		

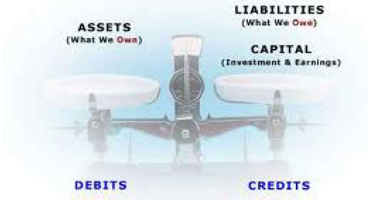

Total Debits must Equal Total Credits
In Other words,
Assets = Liabilities + Accruals + Capital

اس طرح حسابی مساوات ہر کاروباری لین دین پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اثاثوں، واجبات اور پونجی میں کوئی اضافہ یا کمی کو حسابی مساوات تیار کرنے کے ذریعہ شناخت کیا جاسکتا ہے۔ یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ ہر لین دین حساب داری کے دوہرے پہلو کے تصور کی تکمیل کرتا ہے، یہ بیلنس شیٹ تیار کرنے کے لیے ایک بنیاد کی بھی تشکیل کرتا ہے اس لیے بیلنس شیٹ مساوات بھی کہا جاتا ہے۔

متن پر مبنی سوالات 4.1

I. درج ذیل خالی جگہوں کو صحیح الفاظ سے پر کریں۔

i. حسابی مساوات کو............مساوات بھی کہا جاتا ہے۔

نوٹس

ii. اثاثہ جات = ...+ واجبات

iii. حسابی مساوات حساب داری کے ....تصور کی تکمیل کرتا ہے۔

iv. .... تیار کرنے کے لیے حسابی مساوات ایک بنیاد کے طور پر کام کرتا ہے۔

v. پونجی = اثاثہ جات ....

vi. واجبات = ...پونجی

II. کثیر انتخابی سوالات

i. حسابی مساوات میں اثاثے مساوی ہوتے ہیں

a. صرف پونجی کے

b. پونجی + واجبات

c. پونجی - واجبات

d. واجبات - پونجی

ii. درج ذیل فہرست کون سی صرف اثاثے کی فہرست ہے؟

a. نقد، اسٹاک، دین دار، مشینیز

b. نقد، لین دار، قرض

c. پونجی، فرنیچر، واجب الادا بل

d. پونجی، اداشدہ اخراجات، بقایہ اخراجات

iii. درج ذیل فہرست میں کون سی صرف واجبات کی فہرست ہے؟

a. نقد، اسٹاک، دین دار

b. نقد، قرض، لین دار

c. لین دار، قرض، بینک اوور ڈرافٹ، واجب الادا بل

d. اداشدہ کرایہ، تنخواہ، قابل وصول بقایہ بل۔

نوٹس

4.2 حسابی مساوات پر لین دین کے اثرات

آپ نے سیکھا کہ اثاثہ جات، واجبات اور پونجی ہر کاروباری لین دین کے تین بنیادی عناصر ہیں اور ان کے رشتوں کو حسابی مساوات کی شکل میں ظاہر کیا جاتا ہے جو کسی بھی وقت ہمیشہ مساوی ہی رہتے ہیں، انفرادی اثاثوں، واجبات یا پونجی میں تبدیلی تو ہو سکتی ہے لیکن حسابی مساوات کے دونوں پہلو ہمیشہ برابر ہی رہتے ہیں۔ آیئے اب کچھ مزید لین دین لینے کے ذریعہ اس حقیقت کا معائنہ کریں کہ کس طرح یہ لین دین حسابی مساوات پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

مان لیجئے، رجنی اپنے کاروبار کی شروعات کرتی ہے اور درج ذیل لین دین واقع ہوتے ہیں۔

1. اس نے نقد 5,00,000 روپے کی پونجی لگا کر شروعات کی

	اثاثہ جات (نقد)	=	واجبات	+	پونجی
لین دین کا اثر	5,00,000 روپے	=	0	+	5,00,000 روپے

اس لین دین کا مطلب ہے نقد کی اصطلاح میں رجنی نے 5,00,000 روپے سے شروعات کی جو کاروباری ادارے کی پونجی ہے۔ لہذا ایک طرف 5,00,000 روپے کے بقدر اثاثہ (نقد) کی تخلیق ہوئی۔

2. اس نے 50,000 روپے نقد کی قیمت کا فرنیچر خریدا

	اثاثہ جات			=	پونجی	+	واجبات
	نقد	+	فرنیچر				
پرانی مساوات	5,00,000	+	0	=	5,00,000	+	0
لین دین کا اثر	(-)50,000	+	50,000	=	0	-	0
نئی مساوات	4,50,000	+	50,000	=	50,000	+	0

اس لین دین کا صرف اثاثوں پر پڑا کیونکہ ایک اثاثے کی خرید دوسرے کے مقابل ہوئی۔ اس لین دین میں فرنیچر کے نقد کے مقابل خریدا گیا۔ فرنیچر اور نقد دونوں اثاثے ہیں۔ لہذا فرنیچر 50,000 روپے کے ذریعہ بڑھا اور نقد 50,000 روپے کم ہوا۔

نوٹس

3. اس نقد 10,000 روپے کی اشیا خریدی

	اثاثہ جات					=	پونجی	+	واجبات
	نقد	+	فرنیچر	+	اشیا	=	پونجی	+	واجبات
پرانی مساوات	4,50,000	+	50,000	+	0	=	5,00,000	+	0
لین دین کا اثر	-10,000	+	0	+	10,000	=	0	+	0
نئی مساوات	4,40,000	+	50,000	+	10,000	=	5,00,000	+	0

اشیا جو خریدی گئی وہ اثاثہ ہے اور بدلے میں جو نقد ادائیگی کی گئی وہ بھی اثاثہ ہے۔

لہٰذا اس لین دین میں ایک اثاثہ (اشیا) میں اضافہ ہوا اور دوسرے اثاثے (نقد) میں 10,000 روپے کی کمی ہوئی۔ اس میں پونجی اور واجبات کو چھویا نہیں گیا۔

4. اس نے روہت سے 40,000 روپے کی اشیا خریدی

	اثاثہ جات					=	پونجی	+	واجبات (روہت) لین دار
	نقد	+	فرنیچر	+	اشیا	=	پونجی	+	واجبات
پرانی مساوات	4,40,000	+	50,000	+	10,000	=	5,00,000	+	0
لین دین کا اثر	0	+	0	+	40,000	=	0	+	40,000
نئی مساوات	4,40,000	+	50,000	+	50,000	=	5,00,000	+	40,000

اس لین دین میں روہت سے اشیا ادھار خریدی گئی۔ لہٰذا اثاثہ جات (اشیا) میں 40,000 روپے کا اضافہ ہوا کیونکہ کاروباری ادارہ اب روہت کا قرضدار ہے۔

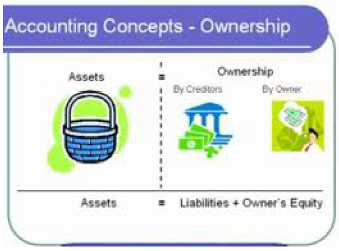

کسی لین دین میں جب نقد ادائیگی کا ذکر نہیں ہوتا اور فروخت کنندہ نام دیا جاتا ہے تب لین دین ہمیشہ ادھار لین دین ہوتا ہے۔

نوٹس

.5 اس نے راہل کو 20,000 روپے کی اشیا فروخت کی جس کی لاگت 15,000 روپے تھے۔

	اثاثہ جات							=	پونجی	+	واجبات
	نقد	+	فرنیچر	+	اشیا	+	دین دار (راہل)	=			
پرانی مساوات	4,40,000	+	50,000	+	50,000	+	0	=	5,00,000	+	40,000
لین دین کا اثر	0	+	0	-	15,000	+	20,000	=	5,000	+	0
نئی مساوات	4,40,000	+	50,000	+	35,000	+	20,000	=	5,05,000	+	40,000

اس لین دین میں راہل کو ادھار اشیا فروخت کی گئی لہذا اثاثے (اشیا) میں 15,000 روپے کی کمی اور راہل (دین دار) کے اثاثے میں 20,000 روپے کا اضافہ ہوا کیونکہ رقم راہل سے وصول کی جانی ہے۔ اس عمل میں مالک کو 5,000 روپے حاصل ہوا جو کہ پونجی میں جوڑا جاتا ہے۔ جب کبھی اشیا فروخت کی جاتی ہے اور نقد وصول ہونے کا کوئی ذکر نہیں ہوتا اور خریدار کا نام دیا ہوتا ہے تو اس لین دین کو ادھار لین دین سمجھا جائیگا۔

.6 اس نے کلرکوں کو 12,000 روپے تنخواہیں ادا کی۔

	اثاثہ جات							=	پونجی	+	واجبات (روہت)
	نقد	+	فرنیچر	+	اشیا	+	دین دار (راہل)	=			
پرانی مساوات	4,40,000	+	50,000	+	35,000	+	20,000	=	5,50,000	+	40,000
لین دین کا اثر	-12,000	+	0	+	0	+	0	=	-12,000	+	0
نئی مساوات	4,28,000	+	50,000	+	35,000	+	20,000	=	4,93,000	+	40,000

اس لین دین میں کلرکوں کو ادا کی گئی تنخواہ کاروباری ادارے کے اخراجات ہیں۔ چونکہ تنخواہ نقد کی اصطلاح میں ادا کی گئی ہے۔ لہذا بطور اثاثہ نقد 12,000 روپے کم ہوتا ہے اور تمام اخراجات پونجی کو کو گھٹا دیتے ہیں اور پونجی بھی گھٹ کر 12,000 روپے ہوجاتی ہے۔

نوٹس

7. روہت کو 20,000 روپے کی نقد ادائیگی

	اثاثہ جات							=	پونجی	+	واجبات (روہت)
	نقد	+	فرنیچر	+	اشیا	+	دین دار (راہل)	=			
پرانی مساوات	4,28,000	+	50,000	+	35,000	+	20,000	=	4,93,000	+	40,000
لین دین کا اثر	-20,000	+	0	+	0	+	0	=	0	-	(-)20,000
نئی مساوات	4,08,000	+	50,000	+	35,000	+	20,000	=	4,93,000	+	20,000

اس لین دین میں لین دار (روہت) کو 20,000 روپے کی ادائیگی کی گئی، لہٰذا اثاثے کے طور پر نقد 20,000 روپے کی کمی ہوئی اور واجبات (روہت) میں بھی 20,000 روپے کی کمی ہوئی۔

درج بالا لین دین سے اب یہ واضح ہو چکا ہے کہ کس طرح دونوں جانب کی مساوات میں خلل اندازی کے بغیر ہر لین دین کا حسابی مساوات پر اپنا اثر ہوتا ہے۔

4.3 مساوات کے باہمی رشتے

اثاثوں، واجبات اور پونجی کے باہمی رشتوں کو مختلف شکلوں میں ظاہر کیا جاسکتا ہے۔ تو باہمی رشتے تخلیق کیے جاسکتے ہیں۔

ایک میں اضافہ یا کمی سے خود اس میں یا دیگر میں موافق اضافہ یا کمی ہوتی ہے۔

آیئے ان نو باہمی رشتوں کو مثالوں کے ساتھ مطالعہ کریں۔

i) اثاثے میں اضافہ پونجی میں موافق اضافہ

مثال: نقد کاروبار کی شروعات ہوئی

ii) واجبات میں اضافہ پونجی میں موافق اضافہ

مثال: ادھار اشیا خریدی گئی

iii) اثاثے میں کمی پونجی میں موافق کمی

مثال: ذاتی استعمال کے لیے مالک کے ذریعہ کاروبار سے نقد وصول۔

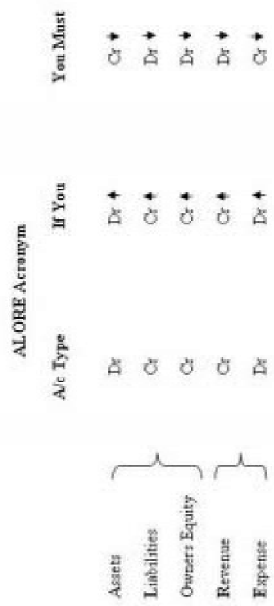

نوٹس

iv) اثاثے میں کمی واجبات میں موافق کمی

مثال: لین دار کو نقد ادائیگی کی گئی

v) اثاثے میں اضافہ اور کمی

مثال: نقد فرنیچر خریدا گیا، نقد اشیا خریدی گئی وغیرہ

vi) واجبات میں اضافہ اور کمی

مثال: بینک سے قرض لے کر لین داروں کو ادائیگی کی گئی

vii) پونجی میں اضافہ اور پونجی میں کمی

مثال: واجب اجرتیں لیکن ادائیگی نہیں، بقایہ تنخواہیں۔

ix) پونجی میں اضافہ اور واجبات میں کمی

مثال: قرض (مالک کے ذریعہ فراہم کردہ) کا پونجی میں بدلنا۔

آیئے ہم دوسری مثال پر غور کریں اور حسابی مساوات کا ایک بار اور مطالعہ کریں۔

حسابی مساوات کے اصول

i. **پونجی:** جب پونجی میں اضافہ ہوتا ہے تو یہ کریڈٹ (+) ہوتا ہے اور جب پونجی کا کچھ حصہ نکالا جاتا ہے تو اسے ڈیبٹ (-) ڈیبٹ) ہوتا ہے۔

ii. **محصول:** مالک کی ایکوٹی (پونجی) محصول کی رقم سے بڑھتی ہے۔

iii. **اخراجات:** مالک کی ایکوٹی (پونجی) اخراجات کی رقم سے گھٹتی ہے۔

iv. **باہر والے کی ایکوٹی:** جب واجبات میں اضافہ ہوتہے تو باہر والے کا واجبات کریڈٹ (+) ہوتا ہے۔

v. **اثاثہ جات:** اگر اثاثوں میں اضافہ ہوتا ہے تو اضافہ اثاثے کے کھاتے میں ڈیبٹ (+) کیا جاتا ہے۔ اگر اثاثے میں کمی ہوتی ہے تو کمی اثاثے کے کھاتے میں کریڈٹ (-) ہوتا ہے۔

vi. **بقایہ اخراجات کے اثرات:** واجبات میں اضافے سے پونجی میں کمی ہوتی ہے۔

نوٹس

vii. **کمائی گئی آمدنی:** اثاثے میں اضافہ پونجی میں اضافہ

viii. **پیشگی وصول آمدنی:** اثاثہ (نقد کے طور پر) میں اضافہ اور واجبات میں اضافہ

ix. **پونجی پر سود:** کاروبار کے لیے اخراجات اور اس طرح منافع میں اس رقم کے ذریعہ کمی ہوتی ہے اور چونکہ مالک کے لیے پونجی پر سود ایک آمدنی ہے اس لیے یہ پونجی میں اضافے کا باعث ہوتی ہے۔ لہٰذا اس لین دین کا خالص پونجی پر اثر ہوتا ہے۔

x. **اثاثہ اور واجبات:** پونجی پر سود سے اور حصولی پر سود سے کوئی اثر نہیں پڑتا

مثال I: حسابی مساوات پر درج ذیل لین کا اثر دکھائیں۔

1. شنی نے کاروبار کی شروعات کی	روپے
نقد	2,00,000
اشیا	1,20,000
مشین	80,000
2. اس نے نقد اشیا خریدی	50,000
3. اس نے اشیا فروخت کی (لاگت 20,000 روپے)	25,000
4. اس نے روی سے اشیا خریدی	70,000
5. اس نے روی کو پوری بے باقی کے طور پر نقد ادا کیا	69,000
6. اس نے وکاس کو اشیا فروخت کی (لاگت 54,000 روپے)	60,000
7. اس نے وکاس سے ادائیگی وصول کی اور 2,000 روپے ڈسکاؤنٹ دیا	58,000
8. اس کے ذریعہ تنخواہوں کی ادائیگی	40,000
9. بقایہ کرایہ	4,000
10. پیشگی اداشدہ بیمہ	1,000
11. اس کے ذریعہ وصول کیا گیا کمیشن	3,000
12. ذاتی استعمال کے لیے رقم نکالی	30,000
13. اس کے ذریعہ سرمایہ کاری کی گئی پونجی پر سود	2,000

نوٹس

حسابی مساوات

حل

نمبرشمار	لین دین	نقد	+	اشیا	+	مشین	+	دین دار	+	پیشگی ادا شدہ اخراجات	=	لین دار	+	بقایہ اخراجات	+	پونجی
		اثاثہ جات									=	واجبات			+	پونجی
.1	کے ساتھ کاروبار کی شروعات کی نقد 20,000 روپے اشیا 1,20,000 روپے مشین 80,000 روپے	2,00,000	+	1,20,000	+	80,000	+	0	+	0	=	0	+	0	+	4,00,000
.2	اشیا خریدی گئی 50,000 روپے	-50,000	+	50,000	+	0	+	0	+	0	=	0	+	0	+	0
	نئی مساوات	1,50,000	+	1,70,000	+	80,000	+	0	+	0	=	0	+	0	+	4,00,000
.3	فروخت اشیا لاگت 20,000 روپے 25,000 روپے	+25,000	-	20,000	+	0	+	0	+	0	=	0	+	0	+	5,000
	نئی مساوات	1,75,000	+	1,50,000	+	80,000	+	0	+	0	=	0	+	0	+	4,05,000
.4	روی سے 70,000 روپے کی اشیا خریدی گئی	0	+	70,000	+	0	+	0	+	0	=	+70,000	+	0	+	0
	نئی مساوات	1,75,000	+	2,20,000	+	80,000	+	0	+	0	=	+70,000	+	0	+	4,05,000
.5	روی کو پوری بے باقی کے طور پر ادائیگی کی گئی 69,000 روپے	-69,000	+	0	+	0	+	0	+	0	=	-70,000	+	0	+	1,000
	نئی مساوات	1,06,000	+	2,20,000	+	80,000	+	0	+	0	=	0	+	0	+	4,06,000

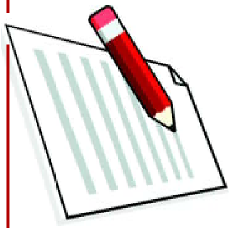

نوٹس

.6	54,000 روپے کی اشیا 60,000 روپے میں فروخت کی گئی	0	-	54,000	+	0	+	60,000	+	0	=	0	+	0	+	6,000
	نئی مساوات	1,06,000	+	1,66,000	+	80,000	+	60,000	+	0	=	0	+	0	+	4,12,000
.7	وکاس سے 58,000 روپے کی ادائیگی موصول ہوئی اور 2,000 روپے کا ڈسکاؤنٹ حاصل ہوا	+58,000	+	0	+	0	-	60,000	+	0	=	0	+	0	+	-2,000
	نئی مساوات	1,64,000	+	1,66,000	+	80,000	+	0	+	0	=	0	+	0	+	4,10,000
.8	40,000 روپے تنخواہیں ادا کی گئیں	-40,000	+	0	+	0	+	0	+	0	=	0	+	0	-	40,000
	نئی مساوات	1,24,000	+	1,66,000	+	80,000	+	0	+	0	=	0	0	0	+	3,70,000
.9	بقایہ کرایہ 4000 روپے	0	+	0	+	0	+	0	+	0	=	0	+	4,000	+	4,000
	نئی مساوات	1,24,000	+	1,66,000	+	80,000	+	0	+	0	=	0	+	4,000	+	3,66,000
.10	پیشگی اداشدہ بیمہ 1,000 روپے	-1,000	+	0	+	0	+	0	+	1,000	=	0	+	0	+	0
	نئی مساوات	1,23,000	+	1,66,000	+	80,000	+	0	+	1,000	=	0	+	4,000	+	3,66,000
.11	کمیشن وصول ہوا 3,000 روپے	+3,000	+	0	+	0	+	0	+	0	=	0	+	0	+	3,000
	نئی مساوات	1,26,000	+	1,66,000	+	80,000	+	0	+	1,000	=	0	+	4,000	+	3,69,000
.12	رقم نکالی گئی 30,000 روپے	-30,000	+	0	+	0	+	0	+	0	=	0	+	0	-	30,000
	نئی مساوات	96,000	+	1,66,000	+	80,000	+	0	+	1,000	=	0	+	4,000	+	3,39,000
.13	پونجی پر سود 2,000 روپے	0	+	0	+	0	+	0	+	0	=	0	+	0	+	-2,000
	نئی مساوات	96,000	+	1,66,000	+	80,000	+	0	+	1,000	=	0	+	4,000	-	+2,000
																3,39,000
	کل					3,43,000								3,43,000		

نوٹس

متن پر مبنی سوالات 4.2

کثیر انتخابی سوالات

i. ریتو سے 60,000روپے کی اشیا خریدی گئی۔حسابی مساوات پر لین دین کا کیا اثر ہوگا؟

a) اثاثوں میں اضافہ اور واجبات میں اضافہ

b) اثاثے میں اضافہ اور کمی

c) واجبات میں اضافہ اور کمی

d) اثاثے میں کمی اور واجبات میں کمی

ii. بقایہ کرایہ 2,000روپے ہے تو حسابی مساوات پر اس لین دین کا کیا اثر ہوگا؟

a) اثاثے میں اضافہ اور کمی

b) واجبات میں اضافہ اور کمی

c) واجبات میں اضافہ اور اثاثے میں اضافہ

d) واجبات میں اضافہ اور پونجی میں کمی

iii. 5,000روپے کی رقم حصولی پر سود۔اس لین دین کا حسابی مساوات پر کیا اثر پڑیگا؟

a) اثاثے میں اضافہ اور کمی

b) واجبات میں اضافہ اور کمی

c) پونجی میں اضافہ اور کمی

d) اثاثے میں اضافہ اور واجبات میں اضافہ

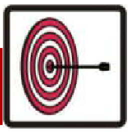

آپ نے کیا سیکھا

- کاروباری لین دین کا مقصد قیمت (Value) کے لیے اشیا اور/یا خدمات کا مبادلہ اور کاروبار کے دوران اختیار کی گئی کوئی دیگر مالیاتی سرگرمی۔

نوٹس

- ہر کاروباری لین دین کو حسابی مساوات کی بنیاد پر درج کیا جاتا ہے۔
- حسابی مساوات ایک اظہار ہے جس میں ایک طرف اثاثوں اور دوسری طرف پونجی اور واجبات کی مساوات دکھائی جاتی ہے۔
- اثاثہ جات (Assets) = پونجی (Capital) + واجبات (Liabilities) یعنی (A=C+L)
- ہر کاروباری لین دین کا حسابی مساوات پر اثر پڑتا ہے۔
- کاروبار کی اپنی نہ کوئی ملکیت ہوتی ہے اور نہ اس پر دین داری ہوتی ہے۔
- کسی بھی صورت حال میں حسابی مساوات یکساں بنی رہتی ہے۔
- اخراجات اور محصول کا اثر ہمیشہ پونجی کھاتے پر پڑتا ہے۔ اخراجات سے پونجی کم ہوتی ہے اور محصول بڑھتا ہے۔
- ہر کاروباری لین دین دوہرے پہلو کے تصور کی تکمیل کرتا ہے۔
- حسابی مساوات کے ایک فیصد میں کوئی اضافہ یا کمی کا دیگر عنصر یا اس پر خود موافق اثر پڑتا ہے۔

اختتامی مشق

1. درج ذیل سوالوں کے جواب 1 تا 10 الفاظ میں دیجیے۔

i. اگر کوئی فرم کچھ رقم ادھار لیتی ہے حسابی مساوات پر اس کا کیا اثر پڑیگا؟

ii. دو مثالیں دیجیے۔ ایک جس میں صرف اثاثہ جات پر اثر پڑتا ہے اور دوسری جس میں صرف واجبات پر اثر پڑتا ہے۔

iii. حسابی مساوات میں آپ پیشگی میں موصول آمدنی کیسے دکھائیں گے؟

iv. اگر 8,000 روپے کی لاگت کی اشیا 8,500 روپے میں فروخت کی گئی ہے تب پونجی کس طرح متاثر ہوگی؟

2. درج ذیل سوالوں کے جواب 30 تا 30 الفاظ میں لکھیں۔

i. حسابی مساوات کیا ہے؟

ii. حسابی مساوات میں موصول اور اخراجات کو کس طرح برتا جاتا ہے؟

3. سبھی طرح کی صورت حال میں حسابی مساوات جیسے کہ ویسا بنا رہتا ہے۔ اس بیان کو مثالوں کی مدد سے (100 تا 150 الفاظ) میں ثابت کیجیے۔

4. درج ذیل کی بنیاد پر حسابی مساوات تیار کیجیے۔

i. کرن نے نقد 1,60,000 روپے سے کاروبار کی شروعات کی

ii. اس نقد 16,000 روپے سے فرنیچر خریدا

iii. اس نے 1,600 روپے کرایہ ادا کیا

iv. اس نے ادھار 24,000 روپے کی اشیا خریدی

v. اس نے 16,000 روپے کی لاگت کی اشیا 40,000 روپے نقد میں خریدی

5. اکشے نے درج ذیل لین دین انجام دیے۔

	روپے
i. نقد کاروبار کی شروعات کی	2,50,000
ii. نقد اشیا خریدی	1,00,000
iii. تنخواہیں ادا کیں	2,500
iv. نقد 2,00,000 کی اشیا فروخت کی لاگت	1,50,000
v. بقایہ کرایہ	500
vi. ادھار اشیا خریدی	1,50,000
vii. ادھار مشینری خریدی	25,000
viii. ذاتی استعمال کے لیے موٹر سائکل خریدی	25,000
ix. نقد عمارت خریدی	1,00,000

اثاثوں، واجبات اور پونجی پر درج بالا لین دین کے اثرات دکھانے کے لیے حسابی مساوات کا استعمال کریں۔

6. درج ذیل لین دین کی بنیاد پر حسابی مساوات دکھائیں

	روپے
i. شیوم نے کاروبار کی شروعات کی	
نقد	5,00,000

نوٹس

اشیا	2,00,000
ii. اس نے نقد مشینری خریدی	2,50,000
iii. اس نے رمیش سے اشیا خریدی	1,00,000
iv. اس نے سریش کو اشیا فروخت کی (لاگت 25,000)	30,000
v. بیمہ قسط ادا کی	5,000
vi. بقایہ تنخواہ	10,000
vii. مشینری کی فرسودگی	25,000
viii. پونجی پر سود	3,000
ix. ذاتی استعمال کے لیے رقم نکالی گئی	18,000
x. حصولی (ڈرائینگس) پر سود	900
xi. پیشگی میں کرایہ وصولی کیا	1,500
xii. رمیش کو نقد ادائیگی	50,000
xiii. سریش سے نقد وصول کیا	15,000

متن پر مبنی سوالات کے جوابات

4.1 I. (i) بیلنس شیٹ (ii) پونجی (iii) دوہرا پہلو (iv) بیلنس شیٹ

(v) واجبات (vi) اثاثہ جات

II. (i) b (ii) a (iii) c

4.2 (i) a (ii) d (iii) c

آپ کے لیے سرگرمی

- مختلف تنظیموں سے پوچھ تاچھ کیجیے اور لین دین کے ریکارڈ رکھنے کے مختلف طریقوں کی فہرست بنایئے۔
- دس کاروباری لین دین تحریر کیجیے اور ان کے لیے حسابی مساوات تیار کیجیے اور یہ یقین بنایئے یہ ہر قدم پر مساوی ہیں۔